

نعت

⊙

جو خاص تجھی کو تھے دیے ربِ عِلا نے
تقسیم کئے تو نے وہ رحمت کے خزانے
صد شکر کہ اک تیری شفاعت کے سبب سے
بچے گئے ہم جیسے گنگار پرانے
کیا کم ہے کہ امت ہیں رسولِ عربی کی
درکار ہیں رحمت کو تو بخشش کے بہانے
جو مانے تجھے ان کی سعادت ابدی ہے
مردمِ ازل ہیں وہی جو لوگ نہ مانے
ہے تیری محبت سببِ فوزِ دو عالم
ہیں اصل میں ہشیار جو ہیں تیرے دیوانے
میدانِ رسالت کا تری، وسعتِ امکان
عالم ہیں سبھی تیرے، سبھی تیرے زمانے
ہے نعت مجھے تیری حضوری کا وسیلہ
اعزاز یہ بخشا ہے مجھے تیری شانے

ڈاکٹر پرویسر عابد صدیق (بہاولپور)

⊙

⊙

وہ فقر و انبساط و رعونت نہیں رہی
پہلی سی اپنی اب وہ طبیعت نہیں رہی
دیکھا جو میں نے اپنے گریباں میں جھانک کر
مجھ کو کسی بھی شخص سے نفرت نہیں رہی
جب سے تمہارا پیار مرے دل میں بس گیا
دل کو کسی سے پیار کی حسرت نہیں رہی
بے شک رہا ہوں میں تو مصیبت میں مبتلا
تیرا لیا جو نام مصیبت نہیں رہی
کیسے ترے کرم کا وہ اندازہ کر سکے
جس کو تری نگاہ سے نسبت نہیں رہی
بخشا خدائے پاک نے جب تجھ سا رہنما
دنیا کو پھر کسی کی ضرورت نہیں رہی
کاشت کو تیرے در کی گدائی جو مل گئی
ظہروں میں اسکے شاہوں کی قیمت نہیں رہی

سید کاشف گیلانی

⊙